وَاعِظُ الجُمُعَہ

رحمہ اللہ تعالی علیہ

غوثِ اعظم
اور
اُن کی تعلیمات

پیشکش

ادارۂ اہل سنّت کراچی

مدیر

ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مفتی عبد الرزاق ہنگورو قادری
مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی

واعظ الجمعہ

غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور ان کی تعلیمات

مدیر

ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مفتی عبد الرزاق ہنگورو قادری

مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی

https: //www.facebook. com/darahlesunnat

غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ اور ان کی تعلیمات

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ والسّلامُ على خاتمِ الأنبياءِ والمرسَلين، وعلى آلهِ وصحبهِ أجمعين، أمّا بعد: فأعوذُ باللهِ مِن الشّيطانِ الرّجيم، بسمِ الله الرّحمنِ الرّحيم.

حضور پُر نور، شافعِ یومِ نُشور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّهمّ صلِّ وسلِّم وبارِك على سيِّدِنا ومولانا وحبيبِنا محمّدٍ وعلى آلهِ وصَحبهِ أجمعين.

شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا مقام ومرتبہ

برادرانِ اسلام! اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کا وُجود پوری کائنات کے لیے خیر وبرکت کا سبب ہے، ہر دَور میں ان حضرات کی موجودگی کسی نعمت سے کم نہیں، بارگاہِ الٰہی میں مقبول ان ہستیوں کا مقام ومرتبہ بہت ہی بلند وبالا ہے، علم وحکمت کے یہ سر چشمے بعطائے الٰہی، متلاشیانِ حق کی تشنگی دور کرتے ہیں، اُن کے قُلوب واَذہان کو محبتِ الٰہی سے لبریز کرتے ہیں، اور انہیں جہالت وگمراہی کے اندھیروں سے نکال کر نورِ ہدایت کی رَوشنی میں لے آتے ہیں، یہ حضرات پیار، محبت اور اُلفت کا درس دیتے ہیں، امن واَمان اور اُخوت ورَواداری ان کی بنیادی تعلیمات ہیں، یہ حضراتِ مقدّسہ دنیا کی رنگینیوں اور مفادات کی جنگ سے کوسوں دور ہیں، ربِ کائنات عزّوجلّ پر ان کے توکّل

اور بارگاہِ الٰہی میں ان کے مقام ومرتبہ کا یہ عالَم ہے، کہ خود خالقِ کائنات عزّوجلّ ان کی شان بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے: ﴿اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ﴾[1] "سن لو! یقیناً اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے، نہ کچھ غم!"۔

میرے محترم بھائیو! یہ وہ مقبولانِ بارگاہ ہیں، جن کا دل ہر وقت ذکرِ الٰہی میں مستغرق رہتا ہے، ان کے شب وروز تسبیح وتہلیل میں گزرتے ہیں، ان کے قلوب میں اللہ ورسول کی محبت وعقیدت درجۂ کمال کو پہنچی ہوتی ہے، اور ان کا مقصدِ حیات صرف اللہ رب العالمین کی رضا کا حصول ہوتا ہے۔

ایسی ہی برگزیدہ ہستیوں میں سے ایک کامل اور نمایاں ہستی حضور غوثِ اعظم "حضرت سیِّدنا شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ" کی ہے، اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت اعلیٰ مقام ومرتبہ اور شان وعظمت سے نواز ہے، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ۴۷۰ یا ۴۷۱ھ میں، رمضان شریف کے مبارک مہینے میں، بغداد شریف کے قریب دریائے دجلہ کے کنارے ایک قصبے، "جیلان" میں پیدا ہوئے[2]۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے والدِ ماجد کا نام "حضرت ابو صالح موسیٰ جنگی دوست رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ" تھا، آپ والد کی جانب سے حسنی[3]، جبکہ والدہ محترمہ کی طرف سے حسینی سیّد ہیں۔

---

(۱) پ۱۱، یونس: ٦٢.

(۲) "بهجة الأسرار" ذكر نسبه وصفته رضي الله تعالى عنه، صـ۱۷۱.

(۳) "بهجة الأسرار" ذكر نسبه وصفته رضي الله تعالى عنه، صـ۱۷۱.

حضور غوثِ اعظم اور سیادتِ متواترہ

عزیزانِ محترم! بعض شیعہ لوگ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کو سیّد نہیں مانتے، انہیں یہ بات خوب معلوم ہونی چاہیے کہ "سیّدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ یقیناً قطعاً اجلّ ساداتِ کرام سے ہیں، حضور کی سیادت متواترہ ہے، حضرت سیّدی امامِ اوحد ابو الحسن لخمی قدّس سرّہٗ کی "بہجۃ الاسرار شریف"، امامِ جلیل عبد اللہ بن اسعد یافعی شافعی کی "اَسنَی المفاخر"، علّامہ علی قاری کی "نزہۃ النواظر"، مولانا نور الدین جامی کی "نفحات الاُنس" اور شیخِ محقق عبد الحق محدث دہلوی کی "زبدۃ الآثار" وغیرہم اجلّۂ اکابر کی معتمَدات اَسفار ملاحظہ ہوں!... رافضیوں کے یہاں تو معیارِ سیادت رفض ہے، سُنّی کیسا ہی جلیل القدر سیّد ہو، اسے ہرگز سیّد نہ مانیں گے، اور کوئی کیسا ہی رذیل ذلیل قوم کا آج رافضی ہوجائے، (ان کے لیے) کل سے میر صاحب ہے"[1]۔

سیّدنا غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ اور آثارِ ولایت

حضراتِ محترم! ایک بار کسی نے حضرت محبوبِ سبحانی شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ سے یہ پوچھا، کہ آپ کو اپنے ولی ہونے کا علم کب ہوا؟ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے ارشاد فرمایا کہ "میری عمر دس ۱۰ برس تھی، تب میں مکتب میں پڑھنے جاتا، تو دیکھتا کہ میرے آنے پر فرشتے بچوں سے فرماتے کہ "ولی اللہ کے بیٹھنے کے لیے جگہ کشادہ کردو!""[2]۔

---

(۱) "فتاوی رضویہ" کتاب الرد والمناظرۃ، ۲۰/۵۵۵ ملتقطاً۔

(۲) "بهجة الأسرار" ذكر كلمات أخبر بها عن نفسه محدثاً بنعمة ربّه، صـ٤٨.

عبادت وریاضت اور معمولات

حضراتِ گرامی! پیرانِ پیر حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی عبادت وریاضت اور معمولات کا یہ عالم تھا، کہ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ ساری ساری رات عبادتِ الٰہی عزّوجلّ میں مصروف رہ کر، قرآنِ پاک کی تلاوت اور نوافل ادا کرتے تھے، آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے پندرہ ۱۵ سال تک ہر رات میں ایک قرآنِ پاک ختم کیا"[۱]۔

آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی عبادت وریاضت اور معمولات سے متعلق شیخ ابو عبد اللہ محمد بن ابوالفتح ہَروی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ "میں نے چالیس ۴۰ سال تک حضرت شیخ محی الدین سیّد عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالٰی عنہ کی خدمت میں وقت گزارا، اس مدّت میں آپ علیہ الرحمۃ عشاء کے وضو سے صبح کی نماز ادا کرتے، اور آپ علیہ الرحمۃ کا معمول تھا کہ جب بھی بے وضو ہوتے، تو فوراً وضو فرما کر دو ۲ رکعت نمازِ نفل پڑھ لیتے"[۲]۔

میرے محترم بھائیو! ایک طرف اللہ تعالیٰ کے سچے برگزیدہ بندوں کا تو یہ عالَم ہے، مگر دوسری طرف آجکل کے نہاد پیروں فقیروں کا حال یہ ہے، کہ اکثر اَحکامِ شرعیہ کی پابندی نہیں کرتے، ظاہری حلیہ بھی شریعت کے مطابق نہیں ہوتا، فرائض وواجبات کی ادائیگی کا بھی صحیح طور پر اہتمام نہیں کرتے، اکثر جاہل اور فاسقِ مُعلِن ہوا کرتے ہیں، اعلانیہ گناہوں کا ارتکاب بھی کرتے ہیں، مریدین کی شرعی رَہنمائی کرنے

---

(۱) "بهجة الأسرار" ذكر فصول من كلامه مرصّعاً بشيء ...إلخ، صـ۱۱۸.

(۲) "بهجة الأسرار" ذكر طريقه رضي الله تعالى عنه، صـ۱٦٤.

کے بجائے اُن کے گھروں میں جاکر دعوتیں اڑانا، اور نذرانے وصول کرکے اپنی جائیدادیں بنانا ان نالائقوں کا پسندیدہ مشغلہ ہے، ایسوں کو چاہیے کہ اپنے شب وروز پر خوب غور وفکر کریں! اور حضور غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی سیرت وتعلیمات کو سامنے رکھتے ہوئے، اپنے ظاہر وباطن کی اصلاح کریں!! ؏

کروگے کب تک اچھا مجھ برے کو مرے حق میں ہے کیا ارشاد یا غوث!

سیّدنا غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی تعلیمات

حضراتِ ذی وقار! آج مادّہ پرستی کا دَور ہے، ہر شخص انسانیت اور اَخلاقی اَقدار کے ساتھ نبرد آزما ہے، ایسے دگرگوں اور نامُساعد حالات میں نفرت وعداوت، لالچ وخود غرضی، اور مال ودَولت کی ہوَس نکال کر، محبت واِیثار اور جذبۂ اِخلاص سے وہی لوگ ہمکنار کر سکتے ہیں، جن کے دل ودماغ قرآن وسنّت کی رُوح سے آشنا ہوں۔ قُطبِ ربّانی حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی ذاتِ مبارکہ ایک ایسی ہی عہد ساز اور حیات آفرین شخصیت ہے، آپ کی سیرتِ طیّبہ اور کتابِ زیست کا ہر ورق اُمّتِ مسلمہ کے لیے لائقِ تقلید اور مُعاشرے کی اصلاح کا باعث ہے، آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی تعلیمات ایک خزاں رسیدہ چمن کے لیے بادِ بہاری کے کسی خوشگوار جھونکے کی مثل ہیں، یقین جانیے! اگر ہم ان تعلیمات پر عمل پیرا ہو جائیں، تو دنیا وآخرت میں کامیابی وکامرانی ہمارے قدم چومے لے۔

فرائض وواجبات کی پابندی

حضراتِ گرامی قدر! مسلکِ حق اہلسنّت وجماعت اور حضور غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کبھی بھی یہ تعلیمات یا عقائد ونظریات نہیں رہے، کہ فرائض کو ترک کر کے سنّتوں کی طرف توجہ کی جائے، یا سُنن کو چھوڑ کر نوافل کی ادائیگی میں مشغول ہوا جائے، ہمارے نزدیک ایسا کرنے والے احمق اور گمراہ ہیں، لیکن بدقسمتی سے آج اَحکامِ شریعت سے ناواقف بعض بہروپیے "پیری فقیری" کے نام پر، عوام الناس میں شُکوک وشُبہات پیدا کر رہے ہیں، حضور غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا نام لے کر، اور خود کو ان کا پیرو کار بتا کر کے، بعض ایسے غیر شرعی عقائد ونظریات کا پرچار کر رہے ہیں، جن کا شریعتِ مطہَّرہ اور اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کی حقیقی تعلیمات سے کوئی تعلق نہیں، حضور غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ زندگی بھر شریعتِ مطہَّرہ پر عمل پیرا رہے، اور فرائض وواجبات پر عمل کی تاکید بھی کرتے رہے۔

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے مریدوں، عقیدت مندوں اور ہر محبت کرنے والے مؤمن سے ارشاد فرمایا کہ "مؤمن کو چاہیے کہ سب سے پہلے فرائض ادا کرے، اور ان سے فراغت کے بعد سنّتوں پر توجہ دے، پھر نوافل اور فضائل میں مصروف ہو، فرائض کی تکمیل کے بغیر سنّتوں میں مشغول ہونا حَماقت ونادانی ہے، اگر کوئی شخص ادائے فرض کے بجائے سُنن ونوافل میں مشغول ہوا، تو وہ ہرگز قبول نہ کی جائیں گی، بلکہ اس کے منہ پر مار دی جائیں گی! اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے، جسے بادشاہ

اپنی خدمت کے لیے بلائے، یہ وہاں تو حاضر نہ ہو، اور بادشاہ کے غلام کی خدمتگاری میں موجود رہے"[1]۔

میرے عزیزو! حضور غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فرمان کا حاصل یہ ہے، کہ اَحکامِ شریعت کی پابندی کی جائے، اور نوافل و مستحبات میں پڑنے سے قبل فرائض وواجبات پر عمل کو یقینی بنایا جائے، نفسانی خواہشات سے بچتا رہے، اور انہیں شریعتِ مطہّرہ کے تابع کرے۔

اِتّباعِ شریعت کی تاکید

عزیزانِ گرامی قدر! حضور غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ شریعت کے انتہائی پابند تھے، ان کے نزدیک محبت ودشمنی اور پسند ناپسند کا معیار صرف شریعت تھی، وہ ہر چیز کو شریعت کے ترازو میں تولا کرتے، جو چیز معیارِ شریعت پر پورا اترتی اسے اپنا لیتے، اور جو پورا نہ اترتی اسے ترک کردیتے تھے۔ اِتّباعِ شریعت کی تاکید کرتے ہوئے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ "جب تُو اپنے دل میں کسی کی دشمنی یا محبت پائے، تو اس کے کاموں کو قرآن وسنت پر پیش کر، اگر ان میں پسندیدہ ہوں تو اس سے محبت رکھ، اور اگر ناپسند ہوں تو کراہت کر؛ تاکہ اپنی خواہش سے نہ کوئی دوست رکھے نہ دشمن، ارشادِ باری

---

(١) "فتوح الغيب" المقالة ٤٨ فيما ينبغي للمؤمن أن يشتغل به، صـ١١٣.

تعالی ہے: ﴿وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ﴾[1] "خواہش کے پیچھے نہ جانا؛ کہ تجھے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ سے بہکا دے گی!"[2]۔

شریعتِ مطہَّرہ کے اَحکام اور اس کی حُدود کی پاسداری سے متعلق تنبیہ کرتے ہوئے، حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے مزید ارشاد فرمایا کہ "شریعتِ پاکیزہ محمدی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم درختِ دینِ اسلام کا پھل ہے، شریعت وہ آفتاب ہے جس کی چمک سے تمام جہاں کی اندھیریاں جگمگا اٹھیں، شریعت کی پیَروی دونوں جہان کی سعادت بخشی ہے، خبردار! اس کے دائرہ سے باہر نہ جانا، خبردار! اہلِ شریعت کی جماعت سے جدا نہ ہونا"[3]۔

تقدیرِ الٰہی پر ایمان

میرے عزیز دوستو، بھائیو اور بزرگو! اللہ رب العالمین نے ہر چیز کا ایک وقت مقرّر فرمایا ہے، دنیا کا کوئی بھی کام اپنے مقرّرہ وقت سے پہلے ہرگز نہیں ہوسکتا! لہذا انسان کو ہمیشہ اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی رضا پر راضی رہنا چاہیے، اور کبھی ناشکری یا بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے، رب تعالی کی رضا پر راضی رہنے کی تعلیم دیتے ہوئے، امام العارفین شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے ارشاد فرمایا کہ "جب اللہ تعالی

---

(١) پ٢٣، صٓ: ٢٥.

(٢) "الطبقات الكبرى" للشعراني، ومنهم أبو ...إلخ، الجزء ١، صـ١٣١.

(٣) "بهجة الأسرار" ذكر فصول من كلامه مرصّعاً بشيء ...إلخ، صـ٩٩.

اپنے بندے کی کوئی دعا قبول فرماتا ہے، اور جو چیز بندے نے اللہ تعالی سے طلب کی وہ اسے عطا کرتا ہے، تو اس سے اللہ کے ارادہ میں کوئی فرق نہیں آتا، اور نہ نوشتہ تقدیر نے جو لکھ دیا ہے اس کی مخالفت لازم آتی ہے؛ کیونکہ بندے کا سوال اپنے وقت پر رب تعالیٰ کے ارادہ کے مُوافق ہوتا ہے، اس لیے قبول ہو جاتا ہے، اور روزِ اَزَل سے جو چیز اس کے مقدَّر میں ہے، وقت آنے پر اسے مل کر رہتی ہے"[1]۔

شریعت وطریقت میں باہمی تعلق

حضراتِ محترم! بعض لوگ "شریعت" کو "راہِ سُلوک" سے جدا سمجھتے ہیں، اور یہ خیال کرتے ہیں کہ احکامِ شریعت پر عمل کیے بغیر وہ "چلّہ کشی اور خَلوَت نشینی" کے ذریعے "حقیقت ومعرفت" کی منزل کو پا لیں گے، وہ لوگ سخت غلطی پر ہیں، ایسوں کو تنبیہ کرتے ہوئے حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے ارشاد فرمایا کہ "فقہ سیکھو! اس کے بعد خَلوَت نشیں ہو! جو بغیر علم کے اللہ کی عبادت کرتا ہے، وہ جتنا سنوارے گا اس سے زیادہ بگاڑے گا، لہٰذا اپنے ساتھ شریعت کی شمع لے لو!""[2]۔

سیّدنا غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کو مالکِ نفع وضرر جاننا

حضراتِ محترم! بعض لوگ عقیدت میں محبوبِ سبحانی شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کو مالکِ نفع وضرر مانتے ہیں، اور بعض اس عقیدہ کو شرک قرار دیتے ہیں، امامِ

---

(١) "فتوح الغيب" المقالة ٦٨ في قوله تعالى: ﴿كُلَّ ...الآية، صـ١٥٢، ١٥٣.

(٢) "بهجة الأسرار" ذكر فصول من كلامه مرصّعاً بشيء ...إلخ، صـ١٠٦.

اہلسنّت امام احمد رضا خان کی بارگاہ میں اس بارے میں ایک استفتاء پیش ہوا، تو آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے جواباً "عقیدۂ اہلسنّت" واضح کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ "حضور سیّدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ کو بعطائے الٰہی عزوجل مالکِ نفع وضرر کہنے میں حرج نہیں، مسلمان جب ایسا لفظ کہتا ہے، تو اس کی مراد یہی ہوتی ہے، نہ یہ کہ (معاذ اللہ) بذاتِ خود بے عطائے الٰہی مالکِ نفع وضرر جانے؛ کہ یہ کفرِ خالص ہے، اور کوئی مسلمان اس قصد سے نہیں کہتا"[1] ؏

مُحیِ دیں غوث ہیں، اور خواجہ معین الدین ہے

اے حسن کیوں نہ ہو محفوظ عقیدہ تیرا!

حضراتِ ذی وقار! آج ہم خود کو حضور غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے ماننے والوں میں شمار کرتے ہیں، انہیں پیرانِ پیر روشن ضمیر قرار دیتے ہیں، اگر کوئی ان کی شان میں نازیبا کلمات کہے، تو اس کے ساتھ الجھنے سے بھی گریز نہیں کرتے، لیکن بدقسمتی سے عملی طور پر ہمارا حال یہ ہے، کہ ہم آج تک اُن کی تعلیمات سے بھی کماحقہ واقف نہیں، بطورِ تعارف "بڑے پیر صاحب" کہنے کے سوا ہم ان کی شخصیت سے واقف نہیں، حالانکہ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ زندگی بھر تبلیغِ دین میں مصروفِ عمل رہے، اور مخلوقِ خدا کو وعظ و نصیحت فرماتے رہے[2]۔ لیکن آج ہم انہیں ایک "پیر صاحب" سے زیادہ حیثیت دینے کو

---

(۱) "فتاوی رضویہ" کتاب العقائد والکلام، ۱۸/۱۰۳ ملتقطاً۔

(۲) "بهجة الأسرار" ذكر وعظه رضي الله تعالى عنه، صـ۱۸۳، ۱۸٤.

تیار نہیں، ہر ماہ ان کے **"ایصالِ ثواب"** کے لیے **"گیارہویں شریف"** کا ختم دلا کر، بریانی وغیرہ نیاز کھا کر سمجھتے ہیں کہ محبت وعقیدت کا پورا حق ادا کر دیا۔

میرے بھائیو! ایسا ہرگز نہیں، صحیح معنی میں حقِ عقیدت صرف اسی صورت میں ادا ہو سکتا ہے، کہ ہم حضرت کی سیرتِ مبارکہ اور آپ کی کتب کا مطالعہ کریں، ان کی تعلیمات سے آگاہی حاصل کریں، اور ان پر عمل پیرا ہونے کی بھرپور کوشش کریں۔

حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا وصال شریف

میرے عزیز دوستو، بھائیو اور بزرگو! وقت کے اس عظیم امام، عالم، غوث اور روحانی بزرگ حضرت سیّدنا شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا وصال شریف ۹ ربیع الآخر ۵۶۱ ہجری میں ہوا، بوقتِ انتقال آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی عمر شریف تقریبًا نوّے ۹۰ برس تھی"[1]۔

دعا

اے اللہ! ہمیں حضرت سیّدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی سیرتِ طیّبہ پر عمل کی توفیق عطا فرما، ان کے فیضِ روحانی سے ہمیں کامل حصّہ عطا فرما، اور اپنی محبت واطاعت کے ساتھ اپنی ولایت عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں دینِ اسلام کا وفادار بنائے رکھ، ہمیں سچا پکّا باعمل عاشقِ رسول بنا۔ ہماری صفوں میں اتحاد کی فضا پیدا فرما، ہمیں پنج وقتہ باجماعت نمازوں کا پابند بنا، اس میں سستی وکاہلی سے بچا، ہر نیک کام میں اخلاص کی دولت عطا

---

(١) "ذيل طبقات الحنابلة" إسماعيل بن أبي طاهر بن الزبير الجيلي، ٢/ ٢٠٦.

فرما، تمام فرائض وواجبات کی ادائیگی بحسن وخوبی انجام دینے کی بھی توفیق عطا فرما، بخل وکنجوسی سے محفوظ فرما، خوش دلی سے غریبوں محتاجوں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرما۔

ہمیں ملک وقوم کی خدمت اور اس کی حفاظت کی سعادت نصیب فرما، باہمی اتحاد واتفاق اور محبت والفت کو مزید مضبوط فرما، ہمیں اَحکامِ شریعت پر صحیح طور پر عمل کی توفیق عطا فرما۔ ہماری دعائیں اپنی بارگاہِ بے کس پناہ میں قبول فرما، ہم تجھ سے تیری رحمتوں کا سوال کرتے ہیں، تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں، ہر گناہ سے سلامتی وچھٹکارا چاہتے ہیں، ہم تجھ سے تمام بھلائیوں کے طلبگار ہیں، ہمارے غموں کو دُور فرما، ہمارے قرضے اُتار دے، ہمارے بیماروں کو شفایاب کردے، ہماری حاجتیں پوری فرما!۔

اے رب! ہمارے رزقِ حلال میں برکت عطا فرما، ہمیشہ مخلوق کی محتاجی سے محفوظ فرما، اپنی محبت واِطاعت کے ساتھ سچی بندگی کی توفیق عطا فرما، خَلقِ خدا کے لیے ہمارا سینہ کشادہ اور دل نرم فرما، الٰہی! ہمارے اَخلاق اچھے اور ہمارے کام عمدہ کر دے، ہمارے اعمالِ حسَنہ قبول فرما، ہمیں تمام گناہوں سے بچا، ہمارے کشمیری مسلمان بہن بھائیوں کو آزادی عطا فرما، ہندوستان کے مسلمانوں کی جان ومال اور عزّت وآبرو کی حفاظت فرما، ان کے مسائل کو اُن کے حق میں خیر وبرکت کے ساتھ حل فرما۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه ونورِ عرشِه، سيِّدنا ونبيّنا وحبيبنا وقرّة أعيُننا محمّدٍ، وعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.